سوال

(100)کیا مولودتاریخ عقیقہ سے قبل فوت ہوجائے تواُس کے عقیقہ   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مولودتاریخ عقیقہ سے قبل فوت ہوجائے تواُس کے عقیقہ کےلئے خریدے ہوئے جانورکولواحقین فروخت کرسکتے ہیں یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے۔

عن الحسن عن سمرة قال قال رسول اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغلام مرتہن بعقیقتہ تذبح عنہ یوم السابع ویسمی ویحلق راسہ رواہ احمد والترمذي (مشکوۃ باب العقیقہ ص363)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا!بچہ اپنے عقیقہ میں رہن ہوتا ہے۔ساتویں روزاسکی طرف سے ذبح کیا جائے اورساتویں روزہی اس کا سر مونڈا جائے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عقیقہ بچہ کی پیدائش سے ساتویں روزلازم ہوتا ہے۔

جوبچہ اس سے پہلے فوت ہوجائے اس کی طرف سے عقیقہ چونکہ لازم ہی نہیں ہوالہذا اس کےلئے جو جانورخریدا گیا اس کو جس طرح چاہیں استعمال کریں۔شرعاًکوئی حرج نہیں۔صدقہ کردیں توبھی جائز ہوگا۔

(حافظ عبدالقادرروپڑی۔تنظیم اہل حدیث لاہورجلد23ش6)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد13ص198